Press Release
For immediate Release
October 19, 2016

SECP overhauling modarabas' regulatory framework

ISLAMABAD, October 19: In his resolve to promote the Islamic modes of doing business, inter alia, Islamic financial services, Mr. Zafar-ul-Haq Hijazi, chairman, Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP), envisaged to promote modarabas as pure Islamic financial institutions. In this regard, the entire regulatory framework for modarabas was reviewed and the Commission approved the concept paper for structural reforms to implement the concept of "modaraba" in its true spirit as enshrined in the Shariah.

The proposed amendments, *inter alia*, include introduction of the concept of unlisted modarabas to facilitate new entrants and to help the Islamic financial services industry grow. A new concept of fundraising through issuance of term equity certificates has been introduced to resolve the issue of resource mobilization being faced by modarabas. The characteristics of term equity certificates are akin to the modaraba certificates and structured in line with the overall concept of modarabas. Furthermore, new limits regarding holding of modaraba company and its related parties in modaraba have been proposed to encourage and maximize equity participation by the public.

The SECP has already suggested other amendments such as empowering the certificate holders of modaraba to hold annual general meeting, appointment of Sharia advisors to ensure Sharia compliance in day-to-day affairs, performance-based remuneration of the "modarib" to incentivize the modaraba company to perform better. Various risk management measures such as capital adequacy ratio and new exposure limit have also been proposed for modarabas engaged in financial services in the larger interest of stakeholders.

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

On the basis of the newly proposed reforms, necessary amendments are being made to the modaraba regulatory framework. It is expected that the suggested amendments would help promote modarabas as pure Islamic financial institutions and providing impetus for the growth of the sector. As, a strong and robust modaraba sector will not only provide greater avenues for investment in Shariah-compliant products, but would also facilitate the development of Islamic debt and equity market.

ایس ای سی پی مضاربہ کے انضباطی ڈھانچے پر نظر ثانی کر رہا ہے

اسلام آباد، ۱۹ اکتوبر: ملک میں اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے چیئرمین، سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی)، جناب ظفر حجازی صاحب نے مضاربہ کو خالصتاً اسلامی مالیاتی اداروں کے طور پر فروغ دینے کا عزم کیا ہے۔ اس حوالے سے، مضاربہ کے پورے انضباطی ڈھانچے کا جائزہ لیا گیا اور کمیشن نے بنیادی اصلاحات کے کانسیپٹ پیپر کی منظوری دی تاکہ شریعت کے حقیقی تصور کے مطابق مضاربہ کا نفاذ ہو سکے۔

مجوزہ ترامیم میں من جملہ دیگر اشیا کے غیر فہرستہ مضاربہ کا تصوّر متعارف کرانا شامل ہے تاکہ نئے آنے والوں کی مدد کی جا سکے اور اسلامی مالیاتی خدمات کی صنعت نمو پذیر ہو سکے۔ مضاربہ ریسورس موبی لائزیشن کے مسئلے میں حائل رکاوٹوں کے حل کے لئے ٹرم ایکوٹی سرٹیفکیٹس کے اجرا کے ذریعے فنڈز اکھٹا کرنے کا ایک نیا طرز فکر پیش کیا گیا ہے۔ ٹرم ایکوٹی سرٹیفکیٹس کی خصوصیات مضاربہ سرٹیفکیٹس سے ملتی جلتی ہیں اور انہیں مکمل طور پر مضاربہ کے تصورات کے مطابق بنایا گیا ہے۔ مضاربہ کمپنی کی ہولڈنگ اور مضاربہ میں اس سے منسلک فریقوں کے حوالے سے مزید نئی حدود کی تجویز پیش کی گئی ہے تاکہ عوام الناس کی جانب سے ایکوٹی میں شراکت کی حوصلہ افزائی کی جا سکے اور اسے بڑھایا جا سکے۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254

یہاں یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ ایس ای سی پی نے پہلے ہی دیگر ترامیم کی تجویز پیش کی ہے جیسے مضاربہ کے سرٹیفکیٹ حاملین کو سالانہ عام اجلاس کے انعقاد کے لئے بااختیار بنانا، روزانہ کے امور میں شریعت کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لئے شریعہ مشیران کا تقرّر، ''مضارب'' کے لئے کارکردگی کی بنیاد پر معاوضہ تاکہ مضاربہ کمپنی کی کارکردگی میں بہتری لائی جاسکے۔ سٹیک ہولڈرز کے وسیع تر مفاد میں مالیاتی خدمات فراہم کرنے والے مضاربہ کی خطرات کی مناظمت کے لئے متعدد اقدامات جیسے کیپٹل ایڈیکویسی ریشو اور ایکسپوژر کی نئ حدود وغیرہ کی بھی تجویز پیش کی گئ ہے۔ نئ اصلاحات کی بنیاد پر، مضاربہ کے انضباطی ڈھانچے میں ضروری ترامیم کی جارہی ہیں اور مطلوب قانونی لوازمات کی تکمیل کے بعد مطلع کئے جانے کی توقع کی جاتی ہے۔

یہ توقع کی جاتی ہے کہ مجوزہ ترامیم کے اطلاع نامے کے بعد مضاربہ کو خالصتاً اسلامی مالیاتی اداروں کے طور پر فروغ دینے میں مدد ملے گی اور یہ اس شعبے میں نمو کا باعث ہوگا۔ مزید یہ کہ، مضاربہ کا ایک مضبوط اور قوی شعبہ نہ صرف شریعت کے مطابق مصنوعات میں سرمایہ کاری کے لئے نئ راہیں فراہم کرے گا بلکہ اسلامی ڈیٹ اور ایکوٹی مارکیٹ کی ترقی میں بھی مدد دے گا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254